(4) The Daily Hind Samachar Jalandhar, 27.2.1990

آیورویدک دوائی جس سے کینسر کا کامیاب علاج ہوتا ہے

وئید تیواڑی کا دعویٰ دوائی بدیشوں کو بھیجی جاتی ہے

جے پور 26 فروری (پی ٹی آئی) ایک وئید نے دعویٰ کیا ہے کہ جڑی بوٹیوں سے تیار ایک دوائی کینسر کے علاج کے لئے بہت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ وئید شری این ایل تیواڑی جو اس خطرناک بیماری کے آخری مرحلہ پر اپنی دوائی دیتے ہیں نے زور دے کر کہا ہے کہ یہ دوائی اپنا اثر دو ماہ کے اندر دکھانا شروع کر دیتی ہے۔ اور دو سال میں مریض کو مکمل طور پر شفا مل جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے بوٹیوں کی کھوج کے دوران اس دوائی کے بارے میں آسام کے جنگلوں میں قبائلی لوگوں سے جانکاری حاصل کی۔ یہ دوائی جگر کے کینسر کے سوائے کینسر کی سبھی قسموں کے لئے بڑی پُر اثر ثابت ہوئی ہے۔ شری تیواڑی نے اس سلسلہ میں مریضوں کے علاج کا ریکارڈ بھی دکھایا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ برطانیہ۔ امریکہ۔ جرمنی اور کینیڈا میں اپنے مریضوں کو یہ دوائی بھیج رہے ہیں اور اس کو وہ خود تیار کرتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ موجودہ دور کے ڈاکٹروں کو اس بارے کھوج کرنی چاہئے کہ کیسے ان کی دوائی جسم کے اندر کام کرتی ہے۔ انہوں نے مرکزی اور صوبائی سرکاروں کو لکھا ہے کہ وہ اس دوائی کی تاثیر کو سرکاری ہسپتالوں میں ماہرین سے ٹیسٹ کرائیں۔ شری تیواڑی جو یہ دوائی مریضوں کو مفت دیتے ہیں نے کہا کہ نہ مجھے پیسے چاہئیں اور نہ میں اس دوائی کو خفیہ رکھنا چاہتا ہوں۔ دریں اثناء ایک اعلان کے مطابق بھارت میں ہر برس 50 ہزار سے زیادہ بچوں کو مختلف اقسام کا بلڈ کینسر ہو جاتا ہے۔ لیکن اس میں بہت پریشانی کی بات نہیں ہے کیونکہ ان میں سے 60 فی صد سے زیادہ بچے علاج سے پوری طرح ٹھیک ہو سکتے ہیں صرف ایک ہی شرط ہے کہ چار برس تک یقینی طور پر مکمل احتیاط اور علاج جاری رکھا جائے۔ یہ بات بھارتی نسل کے امریکی ڈاکٹر ودتس نے بتائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر بچے کو بخار ہوتا رہے۔ خون کا ٹیسٹ اور دیگر ٹیسٹ کرنے پر زور دینا چاہئے۔ انٹی بائیوٹیک دوائیوں پر نہیں کیونکہ بہت امکان ہے کہ یہ خون کے کینسر کا کیس ہو گا۔ آپ نے وارننگ دی کہ مرض کی تشخیص کے بعد اگر بچے کی طرف دھیان نہ دیا جائے تو وہ چھ مہینوں کے اندر ہی اس کا شکار بن سکتا ہے۔